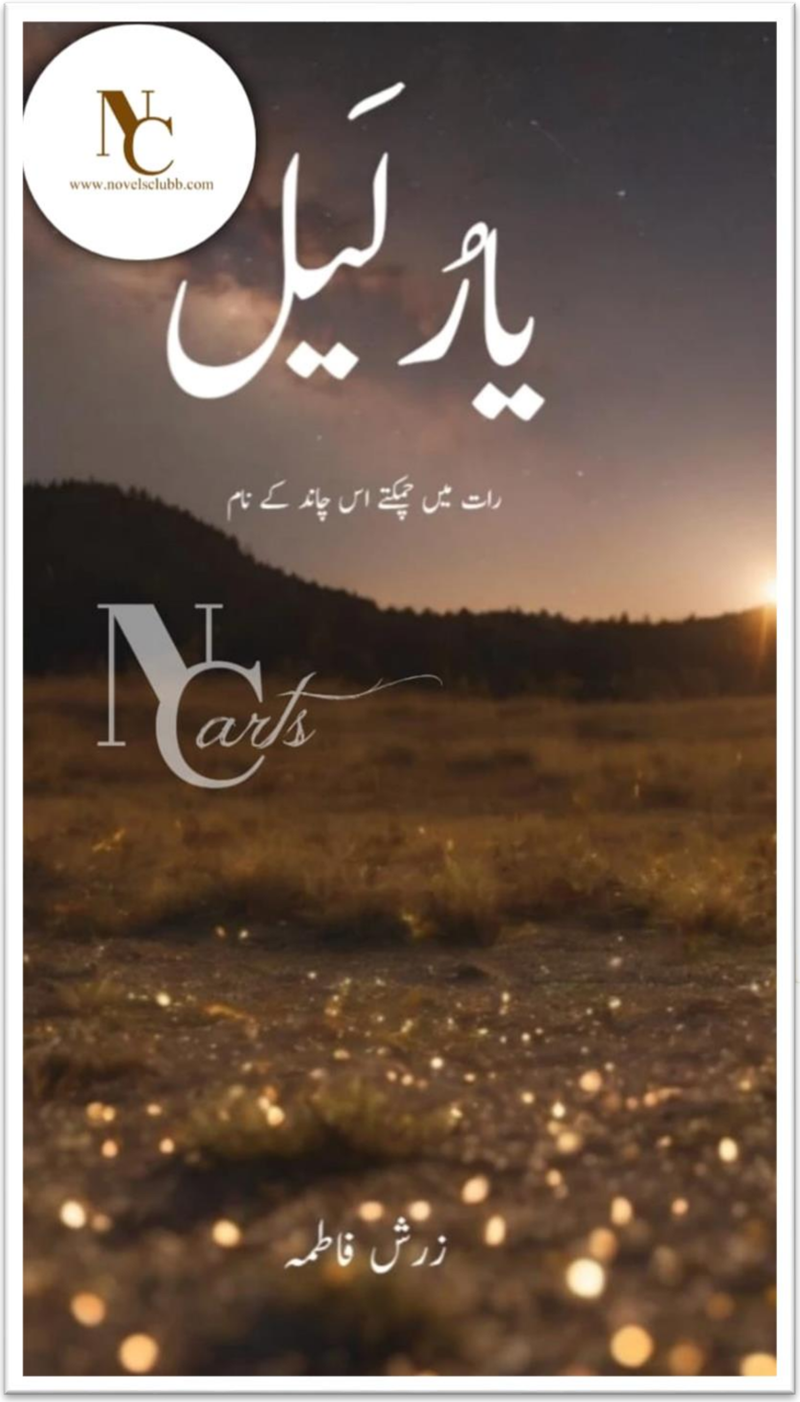
www.novelsclubb.com
یارِ لیل
رات میں چمکتے اس چاند کے نام
NC arts
زرش فاطمہ

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں، مگر آپ کے پاس کوئی ذریعہ نہیں ہے۔۔تو ہم سے رابطہ کریں۔

ہماری ٹیم آپ کو قدم قدم پر رہنمائی فراہم کرے گی اور آپ کی لکھی ہوئی تحریر دنیا تک لائے گی۔

آپ اپنا لکھا ہوا ناول،افسانہ،شاعری،ناولٹ،کالم یا آرٹیکل پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو اپنا مسودہ ہمیں ورڈ فائل یا ٹیکسٹ فارم میں میل کریں

novelsclubb@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک،انسٹا پیج اور واٹس ایپ کے ذریعے بھی ہم سے رابطہ کر سکتے ہیں۔

FB PAGE:

NOVELSCLUBB

INSTA:

NOVELSCLUBB

WHATSAPP:

03257121842

یارُلیل

از قلم

زرش فاطمہ

www.novelsclubb.com

مجھے اندھیری رات میں چمکرے ستارے بہت پسند ہیں

لیکن پتہ ہے اس سے بھی زیادہ اچھی چیز کیا ہے

باب اوّل

www.novelsclubb.com

بس سٹینڈ پر کھڑے اسے آدھا گھنٹا ہونے کو تھا۔اس نے اپنی کلائی ی پر بندھی گھڑی کو دیکھا۔

اُف ! پلیز پلیز ٹیکسی جلدی آجا۔

اس نے سسر سری سا اپنے گردونواہ کا جائزہ لیا۔اس سے کچھ فاصلے پر ایک نوجوان اپنے موبائل فون میں مگن کھڑا تھا۔پرس میں پڑا سلویٰ کا فون بیپ کرنے لگا۔اس نے فون نکالنے کی لیے ہاتھ بڑھایا مگر فون اٹھانے کی بجائے کاٹ کر واپس رکھ دیا۔ساتھ کھڑے شخص نے جب سڑک پر قدم رکھا تو لوگوں کا ہجوم کر اس واک لائٹ کے روشن ہونے کا انتظار کر رہا تھا۔نوجان نے وقت سے پہلے سڑک پار کرنے کی کوشش کی، سلویٰ بھی چلنے ہی والی تھی کے سامنے سے ایک ٹرک آیا، اسے اتنا قریب دیکھ کر نوجوان کی آنکھیں چندھیا گئیں اس سے پہلے وہ کوئی مزمت کرتا ٹرک کے ساتھ ٹکراؤ ہوا۔اور۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

چیخ !

سلویٰ نے آنکھیں بند کر لیں۔خون کے گرم چھینٹے اس کے سفید قمیز پر گرے۔
ٹرک کے ڈرائیور ٹرک سے چھلانگ لگائی ی اور فوراََہی اپنے گھٹنوں کے بل
آدمی کے جسم کے قریب بیٹھ گیا۔وہ جائے وقوعہ سے پیچھے ہٹ گئ۔

"وہ شخص چند سیکنڈ پہلے میرے سامنے تھا۔ہم ایک ساتھ کھڑے تھے۔اور اب"
!

www.novelsclubb.com

بے یقینی کے عالم میں اسنے اپنے ہاتھ منہ پر رکھے۔

ٹرک کے ٹائی روں تلے کچلا ہوا اس شخص کا مردہ وجود سلویٰ سے چند فٹ کے فاصلے پر تھا اس کا چہرہ بلکل مسخ ہو چکا تھا۔ سر کا پچھلا حصہ بلکل مسلا گیا اور کچلا ہوا دماغ باہر جھانک رہا تھا دباؤ کی وجہ سے اس کی نیلی ہوتی آنکھیں باہر کی جانب آ گیں ۔ گردن کے پیچھے سے نکلتی باریک خون کی دھار سلویٰ کے پیروں کے قریب آ رکی۔

سلویٰ کی آنکھیں خوف سے پھیل گ ئ یں سارا وجود کا مپنے لگا۔اس نے اپنے پاس موجود کھنبے کا سہارا لیا۔ مگر خود کو سنبھال نہ سکی اور ریت کے مجسمے کی طرح ڈھے گ ئی۔اسے اچانک اپنے بازؤں پر کسی کی گرفت محسوس ہوئ ی۔جب نظر اٹھا کر دیکھا تو وہاں ایک شخص اس پر جھکا پوچھ رہا تھا۔

"کیا آپ ٹھیک ہیں" !

اس شخص نے باقائ دہ سلویٰ کا جائ زہ لیا جیسے تسلی کر رہا ہو کہ وہ ٹھیک ہے۔اس نے اپنا سوال دہرا یا۔

www.novelsclubb.com

! کیا آپ ٹھیک ہیں مادام ؟ آپ کو کوئی ی چوٹ تو نہیں آئی ی"

سلویٰ نے سکتے کے عالم میں نفی میں سر ہلا یا اسنے اس شخص کے پیچھے موجود ہجوم کو دیکھا جو اس حادثے کی ویڈیوز اور پکچرز بنا رہے تھے۔ جنہیں اپنے سوشل میڈیا پر کے ساتھ پوسٹ کریں گے۔ #soSad

واقع سامنے کھڑا شخص بہت الگ تھا۔ اسنے اپنی جیب سے رومال نکالا اور سلویٰ کو دیا ۔ وہ اس شخص کو دیکھنے لگی جیسے کہہ رہی ہو۔ کیوں !

اس شخص نے ہاتھ کی مدد سے سلوی کے چہرے کی جانب اشارہ کیا۔ جب سلویٰ نے اپنے گال کو چھوا تو کچھ گیلا سا اسے اپنے چہرے پر محسوس ہوا۔ خون جو کہ اب منجمد ہو رہا تھا۔ سلویٰ کے گالوں پر بھی موجود تھا۔ اسے یہ سب دیکھ کر ایک دم اپنے وجود سے گھن آنے لگی خون کی بو اسے اپنے ہر طرف محسوس ہونے لگی۔ اسنے

چند

ایک, دو, تین

الٹی !

اس نے اس شخص کے پیروں میں الٹی کر دی۔ جس سے وہ ایک دم اچک پر پیچھے ہٹا۔

اونو !

بے ہوش ہونے سے پہلے جو آخری چیز اسے یاد تھی وہ یہ کہ لوگوں کا ہجوم جمع ہو رہا ہے ہر طرف چیخ و پکار ہے اور سامنے ایک شخص ہاتھ میں نیلا رومال لیے بیٹھا ہے۔ لیل اور اس کا چمکتا ہوا چاند انہیں یوں مسکرا کر دیکھ رہا تھا۔شاید ملاقات آخری نہیں ہے۔

****

تیز روشنی سے اس کی آنکھیں چندھیا گ ئی یں۔جب سامنے کا منظر واضع ہوا تو سلویٰ نے خود کو ہسپیٹل کے بیڈ پر پایا۔اس کا بازو ڈرپ میں مقید تھا۔اسے ہوش میں آتا دیکھ کر نرس اس کی طرف آئی ی

رلیکس !رلیکس !مس بیراج

میں یہاں کیسے "ابیل نے ٹوٹے پھوڑے الفاظ ادا کیے"

www.novelsclubb.com

ایکسیڈنٹ کے ٹراما کی باعث آپ بے ہوش ہو گ ئی یں تھیں۔ مسٹر میمن آپ کو یہاں لائے ہیں۔نرس دوبارہ اپنے کام میں مشغول ہو گ ئی۔

ابیل نے ذہین پر زور ڈالا اور سیکینڈ کے ہزارویں حصے میں آکسیڈینٹ کا سارا واقع اس کے ذہین میں کسی فلم کی طرح چلا۔

" اوہ میرا انٹرویو"

اس کی نظر سائیڈ ٹیبل پری ایک فائیل پر پڑی لیکن ساتھ پڑے ایک بو کے پر ٹھر گئی۔ جس میں ہلکے گلابی گلاب تھے۔اس پر ایک کارڈ موجود تھا۔ابیل نے ہاتھ بڑھا کر کارڈ کو پکڑا اور پڑھنے لگی

سوری مجھے آپ کے ہوش آنے کا انتظار کرنا چائیے تھا مگر مجھے کچھ ضروری کام تھا جس کی وجہ سے مجھے جانا پڑ رہا ہے۔

www.novelsclubb.com

! Hope so get well soon

Arsalan

ابیل نے گلدستے سے ایک پھول نکال کر سونگھا ایک نرم مسکراہٹ نے اس کی سوکھے ہونٹوں کی جگہ لے لی۔

www.novelsclubb.com

! سسٹر

آپ کو کچھ چاہئے ہے؟ نرس نے سوال کیا۔

نہیں شکریہ! نہیں دراصل ہاں۔

کیا آپ بتا سکتی ہیں جو مجھے یہاں لائے وہ اب کہاں مل سکتے ہیں۔ کوئی کارڈ یا ایڈریس وغیرہ۔

! سوری میم وي ڈونٹ ہیو

اوکے نو پرابلم۔ وہ کچھ مایوس ہوئی ی۔ مجھے ڈس چارج کب کیا جائے گا, اور بلز۔

میم سر وہ آلریڈی پے کر چکے ہیں, آپ یہ فارم فل کر دیں اور سگنیچر کر دیں پھر آپ کو ڈس چارج کر دیا جائے گا۔ نرس نے کچھ کاغز اور پین ابیل کے حوالے کیا۔ ابیل نے ان پر دستخط کر واپس کر دیا۔ اور نرس وہاں سے چلی گ ئی۔ ایک بار دوبارہ ابیل کی نظر کارڈ پر پڑی

ذہن میں دوبارہ اس مہربان انسان کا نقشہ ابھرا وہ کوئی ی عام مٹریلسٹک (مادہ پرست) نیور کر نہیں تھا۔نام سے صاف ظاہر تھا کہ وہ مسلماں تھا۔یقیناً مجھے اس شخص کا شکریہ ادا کرنا چاہئے یے مگر کیسے۔

اتنی دیر میں نرس دوبارہ کمرے میں داخل ہوئی ی۔اس بار اس کے ہاتھ میں ابیل کا سامان اور ایک جوڑا تھا۔فلحال وہ ہاسپٹل کی یونیفارم میں ملبوس تھی۔اس کے کپڑے خون آلود ہونے کے باعث دوبارہ پہننے کے قابل نہیں تھے۔اور یقینن یہ دوسرا جوڑا بھی اسی شخص نے اس کے لیے ارینج کیا ہوگا۔

کیا آج کے مادہ پرست دور میں کوئی ی اتنا بے لوس ہو سکتا ہے۔

سوال اس کے ذہین میں ابھرا۔

خیر !

وہ اپنے سامانان میں کچھ ڈھونڈنے لگی۔ تو اسے نیلا رومال دیکھا۔ یہ اسی شخص تھا ۔بے ہوش ہونے سے پہلے وہ اسے اپنا خون صاف کرنے کے لیے دے رہا تھا۔

شاید مجھے اس شخص کا شکریہ ادا کرنا چاہئے۔ مگر میں کروں گی کیسے۔

****

www.novelsclubb.com

وہ بہت جلدی میں تھا۔ جیٹ بلیک ڈریس شرٹ کے ساتھ ہم رنگ ڈریس پینٹ آستیں کو ہنی پر ٹیکائے وہ بہت وجیہہ لگ رہا تھا۔اس کے بدن سے اٹھتی مشک اپنے قیمتی ہونے کی گواہی چیخ چیخ کر دے رہی تھی۔ارسلان نے چابیاں اٹھائیں دروازہ لاک کیا۔

دروازے سے قدم باہر رکھتے ہی اسے خیال آیا۔

اوہ! شاید میں کچھ بھول گیا ہوں۔

وہ الٹے پیروں دوبارہ اندر مڑ گیا۔اور ایک نظر اپنے گرد دوڑائی ی۔

شاید نہیں !

وہ دوبارہ باہر آیا گار آن لاک شٹیر نگ ہاتھ میں لیے اسے کچھ اچک محسوس ہوئی ی

۔یہ مجھے کیوں عجیب سا محسوس ہو رہا ہے۔

کچھ جانی پہچانی سی آواز سماعت سے ٹکرائی ی۔

"Hey Dad listen " !

اینادروازے سے باہر آتی ہوئی ی نظر آئی ی پیلے رنگ کے فراق ہم رنگ کے ہئی ربینڑ مسکراتی ہوئی ی 9 سال کی بچی اپنا فضا میں بلند کیا ہاتھ ہلاتی اس کی طرف آ رہی تھی۔

اس کے سنہرے گھنگرالے بال سورج کی روشنی میں پریوں کے کہانیوں والے طلسماتی بالوں کا سہ تاثر دے رہے تھے۔

اسے آتا دیکھ کر ارسلان مسکرادیا۔ وہ اسے ہمیشہ ماضی کے کسی کردار کی یاد دلاتی تھی

۔

www.novelsclubb.com

وہ بورے گھنگرالے بالوں والی لڑکی بیٹھی بھاپ اڑاتی کاکافی کا گھونٹ بھر رہی (ہے۔ گرم گھونٹ اس کے حلق سے نیچے اترا کافی کا کپ لبوں سے ہٹاتے ہی اس کے چہرے پر ایک فاتحانہ مسکراہٹ در آئی ی۔ وہ چند لمحے ہونٹ دبائے اپنی چمکتی شہد آنکھیں ارسلان پر مرکوز کی ئے۔ آخر کار گویا ہوئی ی۔

) ! تو تمہیں میری ضرورت ہے (

یادوں کا فسوں اینا کی آواز سے ٹوٹا

ڈیڈ آپ والیٹ بھول گ ئے"۔ "

اینا اپنی بڑی بڑی شہد آنکھیں مٹکاتے ہوئے بولی۔

اوہ! تھینک یو اینا! زوار نے جھک کر اینا کے دونوں گالوں پر پیار کیا۔

! ڈیڈ آج ہم نے پلے لینڈ جانا تھا

مجھے ابھی دیر ہو رہی ہے اینا" وہ معزرت خواہانہ انداز میں بولا۔"

www.novelsclubb.com

ڈیڈ "اپنے پرومیز کیا تھا۔

اینا کے پھولے ہوئے گلابی گال مزیز سرخ ہوگ ئے۔شہد آنکھیں آنسوؤں سے

ترہوگ ئی یں۔

Anna ! I am getting late .

لیکن وہ جانتا تھا۔وہ کبھی اینا کو نہ نہیں کہ سکتا۔اینا نے امید اور غم کے ملے جلے تاثرات سے اس کی طرف ایک گہری نگاہ ڈالی۔

پر تمہارا ہوم ورک Ok!

وہ میں نے کر لیا! وہ چہک کر بولی۔

اچھا چلو پہلے میں تمہیں! ابھی ارسلان کا جمعلہ مکمل بھی نہیں ہوا تھا کہ اینا چہک کر بولی۔

آئی ی لو یو ڈیڈ!

ڈرامے باز! وہ بھی مسکرا دیا۔

www.novelsclubb.com

****

رات کے گیارہ بجھ رہے ہیں۔اور شاید میں کسی حد تک تھکی ہوئ ی بھی ہوں۔

لیکن تمہارے لیے میرے پاس ہمیشہ وقت ہے۔زندگی کے ان تمام نشیب وفراز

میں تم ہمیشہ میرے پاس موجود ہوتی ہو۔ایک بہترین دوست

رازدار اور اچھے سامعے کی صورت میں,

تمہیں پتا ہے نہ مجھے یہ سیاہ راتیں اور یہ تارے کتنے پسند ہیں۔مجھے مدھم روشنیاں

بہت پسند ہیں۔

اور اندھیرے بھی

چمکتی دنیا اور اس کی رونقیں میری آنکھوں کو چندھیا دیتی ہیں۔

حجوم, لوگ, تیز دنیا میں اس کا سامنہ نہیں کر پاتا۔

خیر !

شاید تمہارا کچھ زیادہ ہی وقت لے لیا۔

تم بھی سوچو گی کے کیا ہی باتیں لے کر بیٹھ گئی

www.novelsclubb.com

اب مجھے بہت نیند آرہی ہے۔ پھر کبھی ملیں گے ایک نئے باب کے ساتھ۔

جاری ہے-----------

****

www.novelsclubb.com